10174-کرم اللہ وجہہ کا علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ پر اطلاق

سوال

مجھے یہ علم ہے کہ امیرالمومنین علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ بڑے بڑے صحابہ میں سے ایک اورچوتھے خلیفہ تھے اوروہ کبھی کسی بت کے سامنے سجدہ ریز نہیں ہوئے تواسی لیے ہم ان کے نام کے ساتھ کرم اللہ وجہہ کہتے ہیں ۔

توسوال یہ ہے کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ کے لیے کرم اللہ وجہہ سب سے پہلے کس نے استعمال کیا ؟

پسندیدہ جواب

ظاہر ہے کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ کے لیے کرم اللہ وجہہ کا لفظ سب سے پہلے شیعہ نے ہی استعمال کیا ، اورپھر بعض کاتبوں نے بھی جوکہ شیعہ طرفداراوراکثر جاھل قسم کے کاتبوں نے بھی یہ لکھنا شروع کیا ۔

1–امام ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں :

میں کہتاہوں : بہت سارے ناسخ اور کاتب باقی صحابہ کرام کوچھوڑکر صرف علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ کے لیے کرم اللہ وجہہ کا کلمہ لگاتے ہیں ، یا پھر ان کے لیے علیہ السلام کہتے ہیں ، تواگرچہ اس کا معنی صحیح ہے لیکن یا ضروری اورواجب ہے کہ اس میں سب صحابہ کے درمیان برابری کرنی چاہیے اس لیے کہ یہ تعظیم وتکریم کے لیے ہے توشیخان ابوبکر اورعمر رضی اللہ تعالی عنہما اس کے زیادہ حق دار ہیں ۔ دیکھیں تفسیر ابن کثیر (517/3)۔

2–لجنۃ دائمہ (مستقل اسلامی ریسرچ کمیٹی) کا کہنا ہے :

علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ کوکرم اللہ وجہہ کے ساتھ خاص کرنا شیعہ حضرات کا علی رضی اللہ تعالی عنہ میں غلو ہے ، اوریہ کہا جاتا ہے کہ یہ کلمہ اس لیے کہتے ہیں کہ انہوں نے نہ توکبھی کسی بت کوسجدہ کیا اور نہ ہی کبھی کسی کی شرمگاہ ہی دیکھی ہے ۔

تو یہ چیز صرف علی رضی اللہ تعالی عنہ کی ساتھ خاص نہیں بلکہ اس میں تووہ صحابہ جو اسلام میں پیدا ہوئے بھی شریک ہیں ۔

واللہ اعلم

.